04-11-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو ریاست بھر میں دھان کی خریداری کے عمل کو عمدگی سے انجام دینے کے لئے تمام تر ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔

(۲) بی سی کمیشن کے صدرنشین نرنجن نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ ادارہ جاتِ مقامی انتخابات میں بی سی طبقات کے لئے تحفظات، ریاستی حکومت کی جانب سے قائم کردہ اسپیشل کمیشن کے ذریعہ عوام کی توقعات کے مطابق دئے جائیں گے۔

(۳) ریاستی وزیر سیتا اکا نے کہا ہے کہ حکومت طلبہ اور ملازمین کی بھلائی کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کر رہی ہے۔

اور

(۴) مرکزی وزیر کشن ریڈی نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کسی موجودہ جج کے ذریعہ تحقیقات کراتے ہوئے یہ سچائی سامنے لائی جائے کہ زرعی قرض جات معاف کرنے کی اسکیم سے کتنے کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔

☆☆☆

بی سی کمیشن کے صدرنشین نرنجن نے آج کہا ہے کہ کمیشن کو توقع ہے کہ پسماندہ طبقات کے لئے تحفظات، ریاستی حکومت کی جانب سے قائم کئے جانے والے خصوصی کمیشن کے مطابق عوام کی خواہشات کے تحت دئے جائیں گے۔ انہوں نے ریاست میں پسماندہ طبقات کی مردم شماری کے تعلق سے ریاستی حکومت کی جانب سے ایک خصوصی کمیشن قائم کئے جانے کے فیصلہ کا غیر مقدم کیا۔ نرنجن نے کہا کہ ہائی کورٹ کا حکم قابل احترام ہے، جبکہ بی سی طبقات کی مردم شماری کے عمل کو نئے کمیشن کی جانب سے آگے بڑھایا جائے گا۔ ان کے مطابق ذاتوں کی مردم شماری کا عمل اس ماہ کی 6 تاریخ سے شروع ہوگا جبکہ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اِس ضمن میں حصہ لیتے ہوئے اس پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

ریاست بھر میں سماجی، معاشی، تعلیمی، روزگار اور ذاتوں کے تعلق سے کئے جانے والے جامع سروے کے تناظر میں وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ اِس سلسلہ میں جاری کردہ احکام کے تحت کمیشن کے پروگراموں کو مناسب طریقہ سے پورا کیا جائے۔ حکومت نے ذاتوں کی مردم شماری کے تعلق سے ہائی کورٹ کی تشویشات کا بہ غور جائزہ لیا ہے۔ ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو یہ بات یاد دلائی کہ ادارہ جاتِ مقامی انتخابات میں تحفظات کے مسئلہ سے نمٹنے کے لئے شفافیت نہایت اہمیت کی حامل ہے جبکہ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اِس سلسلہ میں حکومت کو بہرصورت فیصلہ کن موقف اختیار کرنا ہوگا اور کسی بھی طرح کی لاپرواہی قابل قبول نہیں ہے۔

☆☆☆

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج راشٹرپتی بھون میں ہندوستانی فضائیہ کے شعبہ میں گرانقدر خدمات انجام دینے والی خواتین کے ایک گروپ کے ساتھ بات چیت کی۔ یہ میٹنگ ''صدر جمہوریہ عوام کے ساتھ'' پروگرام کے تحت منعقد ہوئی، جس کا مقصد عوام کے ساتھ گہرا ربط قائم کرنا اور ان کی خدمات کو تسلیم کرنا ہے۔ اِس موقع پر صدر جمہوریہ نے کہا کہ محکمہ شہری ہوابازی کے تکنیکی اور دیگر شعبوں میں خواتین اہم رول ادا کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق 15 فیصد ایئر ٹریفک کنٹرولرس خواتین ہیں، جبکہ اسی طرح 11 فیصد فلائٹ ڈسپاچرس اور 9 فیصد ایرو اسپیس انجینئرس بھی خواتین ہی ہیں۔ صدر جمہوریہ نے مزید کہا کہ گزشتہ سال 18 فیصد پائلٹس نے کمرشیل لائسنس حاصل کیا جو تمام خواتین رہیں۔

☆☆☆

بی آر ایس پارٹی کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے اڈانی گروپ کی بڑھتی اجارہ داری پر بہت زیادہ شور وغل کرنے پر کانگریس کو آج تنقید کا نشانہ بنایا۔ کے ٹی آر، کانگریس کے ایم پی جئے رام رمیش کے ان ریمارکس پر ردِ عمل ظاہر کررہے تھے جس میں ملک بھر میں سیمنٹ کے شعبہ میں اڈانی کی بڑھتی ہوئی حصہ داری کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ سوشیل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کے ٹی آر نے اس سلسلہ میں کانگریس کے موقف پر سوال اٹھایا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے مقامی سطح پر احتجاج کے باوجود ضلع نلگنڈہ کے رامنا پیٹ میں سیمنٹ پلانٹ کے قیام کے لئے اڈانی کی حمایت کی ہے۔

☆☆☆

گورنمنٹ ای مارکٹ پلیس (جی ای ایم) نے اپنے پورٹل پر 170 زرعی و باغبانی کے بیجوں کو متعارف کیا ہے۔ مجوزہ زرعی سیزن کے پیش نظر شامل کئے گئے نئے بیجوں میں تقریباً 8 ہزار مختلف نوعیت کے بیج شامل ہیں، جنہیں مرکز اور ریاست کی جانب سے خریدا جاسکتا ہے۔ جی ای ایم کے نائب سی ای او، رولی کھرے نے خریداروں کو نئے زمرے کے ان بیجوں کو خریدنے کے لئے مدعو کیا ہے جبکہ اس سلسلہ میں حکومت کے ٹنڈرس میں حصہ لینے کے لئے بھی مفت پیشکش کی گئی ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے اپنی حکمرانی کے ایک سال کے اندر تلنگانہ کی ایک دہائی طویل پیشرفت کو روک دینے کے لئے کانگریس حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے مختلف وعدے کرتے ہوئے ریاست کو بحران سے دوچار کردیا ہے۔ انہوں نے کانگریس کے سینئر ایم پی راہول گاندھی سے مطالبہ کیا کہ محض ایک سال کے دوران 10 سالہ ترقی کو تباہ کردینے پر تلنگانہ کے عوام سے معافی مانگے۔ بی آر ایس کے کارگذار صدر نے کانگریس کو اس بات کے لئے بھی تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے 6 ضمانتوں اور 420 وعدوں کے ذریعہ تلنگانہ کے عوام کو دھوکہ دیا ہے۔

☆☆☆

بحر ہند میں آئی سونامی کے 20 سال کی تکمیل کے موقع پر حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے ادارہ انڈین نیشنل سنٹر فار اوشین انفارمیشن سرویس (آئی این سی او آئی ایس) کی جانب سے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھاریٹی (این بی ایم اے) کے تعاون سے کل قومی سونامی تمثیلی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ سونامی کے 20 برس ایسے وقت ہورہے ہیں جب عالمی یوم سونامی شعور بیداری منایا جارہا ہے۔ مذکورہ تمثیلی پروگرام میں ساحلی ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقہ، بحریہ، ساحلی محافظ اور قومی آفاتِ سماوی ریسپانس فورس کے عملہ کے علاوہ دوسرے عہدیدار حصہ لیں گے۔ اِس پروگرام سے اس میں حصہ لینے والوں کو سونامی کی وارننگ کا طریقہ کار، آپریشن اور عوام میں بیداری لانے کے علاوہ اس کی تیاری میں مدد ملے گی۔ یہ تفصیلات ڈائرکٹر آئی این سی او آئی ایس بالا کرشنن نائر نے بتائی۔

☆☆☆

قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے آج کہا ہے کہ ہندوستان نے سال 2030ء تک قابل تجدید توانائی کی مقدار کے تحت 500 گیگا واٹس کے نشانہ کے تحت سولار کو نصب کرتے ہوئے 90 گیگا واٹس کو حاصل کرلیا ہے۔ پرہلاد جوشی نئی دہلی میں انٹرنیشنل سولار الائنس کے ساتویں سیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 37.5 گیگا واٹس کی قابل تجدید گنجائش کے تحت 50 سولار پارکس کو منظوری دی ہے۔

☆☆☆

ریاستی وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست بھر میں اناج کی آسانی سے خریداری کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات کریں۔ ریاستی حکومت کی جانب سے تمام متحدہ اضلاع کے لئے اس سلسلہ میں آئی اے ایس عہدیداروں کو اسپیشل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے تاکہ حکومت کی جانب سے شروع کردہ سرکاری اسکیمات اور پروگراموں کو موثر طریقہ سے نافذ کیا جاسکے۔ سی ایم نے یہ بھی ہدایت دی کہ تمام اضلاع میں کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کے بغیر خریداری کا عمل شروع کیا جائے جبکہ خصوصی عہدیدار فیلڈ پر جاکر غلہ کی خریداری مراکز کا معائنہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ برسر موقع کسی بھی طرح کی شکایات کا ازالہ کیا جائے اور دھان کی خریدی کے عمل پر مسلسل نظر رکھی جائے۔

☆☆☆

ریاستی قبائلی بہبود کی وزیر انوسویا سیتا اکا نے حیدرآباد میں آج قبائلی بہبود کے محکمہ کے تعلق سے ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے اس موقع پر ایک قرار داد منظور کرتے ہوئے تغذیہ اور کاسمیٹک اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کرنے پر ریاستی حکومت سے اظہار تشکر کیا۔ وزیر نے مزید کہا کہ مالی بحران کے باوجود ریاستی حکومت طلبہ اور ملازمین کی بھلائی کے لئے تمام تر اقدامات کررہی ہے۔ سیتا اکا نے یہ کہا کہ ملازمین اور اساتذہ حکومت کے لئے ایک پل کی طرح ہیں۔ انہوں نے اساتذہ کو مشورہ دیا کہ طلبہ کے ساتھ اپنے بچوں جیسا برتاؤ کریں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ قبائلی بھلائی کے لئے حکومت نے 17 ہزار کروڑ روپے بجٹ مختص کیا ہے۔ سیتا اکا نے اس موقع پر گریجن آشرم اسکولوں اور گروکل اسکولوں کے لئے صحت پر نظر رکھنے والے ایک ایپ کو بھی جاری کیا۔

☆☆☆

کوئلہ کے مرکزی وزیر کشن ریڈی نے آج کانگریس پارٹی پر الزام عائد کیا کہ وہ مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ کے اسمبلی انتخابات کے دوران رائے دہندوں کو یہ کہتے ہوئے گمراہ کررہی ہے کہ اس نے تلنگانہ میں 31 ہزار کروڑ روپے سے زائد رقم پر مشتمل زرعی قرضہ جات کو معاف کرنے کی اسکیم کو نافذ کیا ہے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ یہ محض ایک پروپگنڈہ ہے جبکہ سچائی یہ ہے کہ اب تک صرف 17 ہزار کروڑ روپے سے زائد کے قرض جات ہی معاف کئے گئے ہیں۔ حیدرآباد میں ایک میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کشن ریڈی کہا کہ مذکورہ اسکیم 38 لاکھ کے بجائے صرف 22 لاکھ کسانوں کو ہی فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے حکومت سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ کسی جج کے ذریعہ زرعی قرض جات معاف کرنے کے معاملہ کے حقائق کو سامنے لایا جائے۔ کشن ریڈی نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ خواتین کو مفت سفر کی سہولت فراہم کرنے کے ماسوا کانگریس حکومت نے اپنا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا ہے۔

☆☆☆

ریاست تلنگانہ کے محکمہ اسکولی تعلیم کی جانب سے جنوری 2025ء میں تلنگانہ اسٹیٹ ٹیچر اہلیتی ٹسٹ (ٹی جی۔ ٹی ای ٹی۔ 2024ء دوم) کا ایک اور مرحلہ منعقد کیا جائے گا۔ اسکولی تعلیم کے ڈائرکٹر نرسمہا ریڈی نے آج ایک اعلامیہ میں کہا کہ خواہشمند اور اہل امیدواروں سے آن لائن درخواستیں موصول کرنے کا سلسلہ کل سے شروع کیا جائے گا جبکہ 20 نومبر آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔